سوال

(166) نماز کے بعد جہراًاذکار کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بخاری میں ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیث ہے :

" كُنَّا نَعْرِفُ انْقِضَاءَ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالتَّكْبِيرِ "

اس کا کیا معنی ہے؟ کیا اس سے ثابت ہوتا ہے پانچوں نمازوں کے بعد جہراًاذکار کرنا مباح ہے؟ (فتاوی الامارات :18)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے بعد جہرًا اذکار کرتے تھے تاکہ اپنے صحابہ کرام رضوان اللہ عنھم اجمعین کو مشروع اذکار سکھائیں۔ علامہ عینی اپنی کتاب "عمدة القاری شرح صحیح البخاری" میں فرماتے ہیں کہ اس حدیث میں بھی واضح اشارہ ہے لیکن اس طرح جہراً ہمیشہ نماز کے بعد نہیں کرتے تھے۔ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں :

"کنا نعرف فی عہد الرسول بۃ ذلک"

ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں اس چیز کو ہم دیکھتے تھے۔ تو اس میں اشارہ ہے کہ انھوں نے جس چیز کو پہچانا تھا وہ مستقل نہیں تھا اور یہ ابتدائی احکام کے ساتھ مناسب ہے۔ باقی آہستہ اذکار کرنے کی اور بہت ساری دلیلیں ہیں۔ ان میں سے ایک دلیل ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیث ہے "موطا" اور ابوداؤد رحمة اللہ علیہ "میں صحیح سند کے ساتھ حدیث ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد میں آوازیں سنی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"یاأیہا الناس کلکم یناجی ربہ فلا یجہر بعضکم علی بعض فی القراءة".

اے لوگو! تم میں سے ہر ایک اپنے رب کے ساتھ سرگوشی کرتا ہے تو تمہارا بعض بعض پر قراءء جہراًنہ کرے۔

اور "بغوی" میں زائد یہ الفاظ ہیں (فتؤذوالمؤمنین) تو تم مومنوں کو تکلیف دوگے۔

بخاری و مسلم میں ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیث ہے۔ فرماتے ہیں کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر میں لوٹ رہے تھے تو ہم جب اونچی جگہ پہ چڑھتے تو بلند آواز سے اللہ اکبر کہتے اور جب کسی وادی میں اترتے تو بلند آواز کے ساتھ سبحان اللہ کہتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"يَاأَيُّهَا النَّاسُ، ارْبَعُوا عَلَى أَنْفُسِكُمْ، فَإِنَّكُمْ لاتَدْعُونَ أَصَمّ وَلاغَائِبًا, إِنَّمَاتَدْعُونَ سَمِيعًا بَصِيرًا إِنَّ الَّذِي تَدْعُونَ أَقْرَبُ إِلَى أَحَدِكُمْ, مِنْ عُنُقِ رَاحِلَتِهِ"

"اے لوگو!اپنے آپ پر نرمی کرو جس ذات کو تم پکار رہے ہو وہ بری نہیں ہے اور نہ ہی غائب ہے بلکہ تم سننے والی اور دیکھنے والی ذات کو پکارتے ہو اور تم جس کو پکارتے ہو وہ تم میں سے ہر ایک کو اس کی سواری کی گردن سے زیادہ قریب ہو اور یہ میدان میں سفر کرتے ہوئے کہا تو مسجد میں کیسا حال ہو گا؟"

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ البانیہ

ذکر اور دعا کا بیان صفحہ :251

محدث فتویٰ